السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی ایک مشکل کا حل چاہتی ہوں۔ میں چوبیس برس کی ایک نوجوان لڑکی ہوں۔ میرے ساتھ شادی کا خواہش مند ایک نوجوان آیا جس نے اپنی یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کرلی ہے اورایک دینی گھرانے سے اس کا تعلق ہے ،میرے والدنے اس رشتہ پر رضامندی کا اظہار کردیا ہے اور مجھ سے مجلس میں آنے کے لئے کہاتاکہ میں اس نوجوان کو دیکھ لوں تومیں نے اسے دیکھا اوراس نے مجھے۔ میں نے اسے پسند کیا اوراس نے مجھے، کیونکہ ہمارے دین حنیف نے اس موقع پر ایک دوسرے کو دیکھنے کی اجازت دی ہے لیکن جب میری والدہ کو یہ معلوم ہواکہ اس نوجوان کا ایک دینی گھرانے سے تعلق ہے تواس نے اس نوجوان اور میرے والد کی رائے کے برعکس دنیا کو ترجیح دی اور قسم کھا کر کہاکہ یہ رشتہ کسی صورت بھی نہیں ہوسکتا میرے والد نے بہت کوشش کی لیکن بے فائدہ۔۔۔۔۔ توسوال یہ ہے کیا اس مسئلہ میں مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں شریعت سے مطالبہ کروں کہ وہ میرے اس مسئلہ میں مداخلت کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرامر واقعہ اسی طرح ہے جس طرح سائلہ نے ذکر کیا ہے تواس کی والدہ کواس سلسلہ میں اعتراض کا نہ صرف حق نہیں بلکہ اعتراض کرنا حرام ہے اوراے لڑکی !اس سلسلہ میں تیرے لئے اپنی والدہ کی اطاعت بھی لازم نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ''اطاعت توصرف نیکی میں ہے ''اوریہ نیکی نہیں یہ رشتہ طلب کرنے والے کفو کو مسترد کردیا جائے بلکہ نبی کریم ﷺ کا تو یہ ارشاد ہے کہ ''جب تم میں سے کوئی ایسا شخص رشتہ طلب کرے جس کا دین واخلاق تمہیں پسند ہو تو اسے رشتہ دے دو، ورنہ زمین میں فتنہ اور بڑا فساد رونما ہوجائے گا ''اوراگربوقت ضرورت اس مسئلہ کے لئے عدالت میں جانا پڑے تواس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 339

محدث فتویٰ